جسمِ پاک کے معجزات

08-October-2022

بارہویں شب اجتماعِ میلاد 1444ھ کا بیان

(For Islamic Brothers)

اجتماعِ میلاد 1444ھ (8 اکتوبر 2022ء / بارہویں شب) کا بیان

جسمِ پاک کے معجزات

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...صحابۂ کرام علیہم الرضوان اور تصوّرِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
- ...ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سراپا معجزہ ہیں
- ...جسمِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لطافت
- ...لاکھوں سال بعد کی آوازیں سُن لیں
- ...سماعتِ مصطفےٰ کی نرالی شان

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: مَیں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فَقِیْہُ الْعَصْر (یعنی اپنے وقت کے بہت بڑے عالم) حضرت علّامہ مفتی محمد امین صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جنہوں نے درودِ پاک کی فضیلت پر مشہورِ زمانہ کتاب **آبِ کوثر** لکھی ہے، آپ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ پیپلز کالونی (فیصل آباد، پنجاب) سے ایک سَیِّد صاحِب جن کا نام سید ریاض تھا، وہ میرے پاس تشریف لائے اور کہا: میرا کاروبار (**Business**) تھا، سارا ٹھپ ہو گیا، اب مجھ پر لاکھوں روپے کا قرضہ ہے، بہت پریشان ہوں، کچھ حل بتایئے!

مفتی امین صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مَیں نے شاہ صاحِب کو درودِ پاک کی فضیلت پر لکھی گئی کتاب **آبِ کوثر** پیش کی اور کہا: شاہ صاحِب! آپ یہ کتاب پڑھیے! اور اس کے مُطابق عَمَل کیجئے! اس کی برکت سے آپ کے کئی مسئلے حل (**Solve**) ہو جائیں گے۔

شاہ صاحِب نے کتاب لی اور چلے گئے پھر تقریباً 6 ماہ بعد دوبارہ تشریف لائے، اس بار بہت خوش تھے، چہرے پر رونق تھی، شاہ صاحِب نے بڑی خوشی سے بتایا کہ میرے ذِمّے 7 لاکھ قرض تھا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اب صِرف ڈیڑھ لاکھ رہ گیا ہے۔

یہ قرض کیسے اُترا؟ اس کی تفصیل (**Details**) بتاتے ہوئے فرمایا: ہوا یُوں کہ مَیں نے **آبِ کوثر** پڑھی، اس میں درودِ پاک کے فضائل پڑھ کر مجھے شوق پیدا ہوا اور مَیں نے

خوب محبّت و شوق کے ساتھ کثرت سے درودِ پاک پڑھنا شروع کر دیا۔

اِدھر وہ لوگ جن کا مَیں نے قرضہ دینا تھا، وہ مجھے تنگ کر رہے تھے، ایک دِن مَیں درودِ پاک پڑھ کر دُعا کے لئے بیٹھا، جیسے ہی بارگاہِ اِلٰہی میں ہاتھ اُٹھائے، پریشانی کی وجہ سے مجھ پر رِقَّت طاری ہو گئی، مَیں نے رو رو کر اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا کی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! درودِ پاک کی برکت یُوں ظاہِر ہوئی کہ مَیں نے ایک روز ایمان افروز خواب دیکھا، کیا دیکھتا ہوں کہ مَیں کہیں جا رہا ہوں اور ایک شخص سائے کی طرح میرے ساتھ ساتھ چل رہا ہے، چلتے چلتے مَیں ایک جگہ پہنچا، بہت کھلی اور پُر فضا جگہ تھی، وہاں ایک بہت حَسِین و جمیل، نُورانی چہرے والے بزرگ تشریف فرما تھے، سامنے قرآنِ پاک کھلا ہوا تھا اور وہ قرآنِ مجید کی تلاوت فرما رہے تھے۔ جیسے ہی مَیں وہاں پہنچا، اُن بزرگ نے آنکھ مبارک اُٹھا کر نہایت شفقت سے ایک نظر مجھے دیکھا اور پھر تلاوت شروع فرما دی۔

وہ شخص جو سائے کی طرح میرے ساتھ ساتھ تھا، مَیں نے اس سے پوچھا: یہ بزرگ کون ہیں؟ اس نے کہا: شاہ صاحِب! یہی تو وہ حبیبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں جن پر آپ درودِ پاک پڑھتے رہتے ہیں۔ اتنا ہی کرم ہوا تھا کہ میری آنکھ کھل گئی۔

بَس مالِک و مُختار نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اُس ایک ہی نَظَرِ عنایت کی برکت ہے کہ دیکھتے ہی دیکھتے میرا تقریباً ساڑھے 5 لاکھ قرض (**Loan**) اُتر گیا۔

مفتی امین صاحِب رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: وہ شاہ صاحِب 2 ہفتے بعد دوبارہ تشریف لائے اور بتایا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اب مجھے بہترین ملازمت بھی مِل گئی ہے۔[1]

کیا خُدا داد آپ کی اِمداد ہے | اِک نظر میں شاد ہر ناشاد ہے[2]

---

1 ...البرہان، صفحہ: 321-323 بتغیر قلیل۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 222۔

اور سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی کیا خُوب عرض کرتے ہیں:

قسمت میں لاکھ پیچ ہوں، سَو بَل، ہزار کَج | یہ ساری گُتھی اِک تری سیدھی نظر کی ہے [1]

وضاحت: یَارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! قسمت میں چاہے کتنی ہی اُلجھنیں اور پریشانیاں لکھی ہوں، بس آپ لُطف و کرم کی ایک سیدھی نظر فرما دیجئے اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! تقدیر کی ساری گُتھیاں یعنی پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! درودِ پاک اَنمول نعمت ہے،اس کی برکت سے مشکلیں حل ہوتی ہیں، تنگ دستی خوشحالی میں بدلتی ہے، گُناہ دُھلتے ہیں، رحمتیں چھما چھم برستی ہیں اور ایک اَہَم ترین فائدہ (*Benefit*) یہ ہے کہ درودِ پاک پڑھنے والے کا درود سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ عالی شان میں پہنچتا ہے، مالِک و مختار نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نظرِ عنایت بھی نصیب ہوتی ہے اور آقا کریم، رَءُوف و رحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم چاہیں تو اپنے غلاموں کو دیدار کا جام بھی عطا فرما دیتے ہیں۔

اللہ پاک ہمیں کثرت سے درودِ پاک پڑھنے کی توفیق عنایت فرمائے اور کاش! کاش! صد کروڑ کاش! کہ درودِ پاک کی برکت سے ہمیں محبوبِ خُدا، سردارِ اَنْبِیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نظرِ کرم نصیب ہو جائے تو اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! دو جہاں میں بیڑا پار ہو جائے۔

پڑ گئی جس پہ محشر میں بخشا گیا | دیکھا جس سمت ابرِ کرم چھا گیا
رُخ جدھر ہو گیا زندگی پا گیا | جس طرف اُٹھ گئی دَم میں دَم آ گیا

اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 …حدائقِ بخشش، صفحہ:227۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے:اَلنِّیَّۃُ الْحَسَنَۃُ تُدْخِلُ صَاحِبَھَا الْجَنَّۃَ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کروادیتی ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آئیے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کرلیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا ❁ اور پیارے آقا، آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کی خوشی میں جھوم جھوم کر نعرے بھی لگاؤں گا، جھنڈے بھی لہراؤں گا، ذِکرِ مصطفےٰ سُن کر دِل ٹھنڈا کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ❁ آج جشنِ وِلادت کی عظیم، سہانی رات ہے ❁ آج وہ رات ہے کہ اس رات ستارے زمین کی طرف مائل ہو رہے تھے ❁ آج وہ رات ہے کہ اس رات فرشتوں کی بارات زمین پر اُتر رہی تھی ❁ آج وہ رات ہے کہ اس رات آسمان وزمین میں خوشیاں ہی خوشیاں تھیں ❁ آج وہ رات ہے کہ اس رات کو کعبہ سلامی کے لئے جھک گیا تھا ❁ آج وہ رات ہے کہ اس رات فرشتوں کے سردار حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام نے کعبے کی چھت پر جھنڈا (**Flag**) گاڑا ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے کہ کم و بیش ایک لاکھ 24 ہزار انبیائے کرام علیہمُ السّلام جن کی آمد کی خوشخبری دینے آئے ❁ آج ان کی آمد کی رات ہے جن کی آمد کی دُھومیں عرش و فرش، زمین و آسمان میں مچائی گئیں ❁ آج ان کی

[1]...مسند فِردَوس، جلد:4، صفحہ:305، حدیث:6895۔

آمد کی رات ہے جو اللہ پاک کے بندوں کو اللہ پاک سے مِلانے کے لئے تشریف لائے ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے جو بُھولے بھٹکوں کو سیدھا رستہ دکھانے کے لئے تشریف لائے ❁ آج ان کی آمد کی رات ہے جو دِلوں کو نورِ ایمان سے جگمگانے کے لئے تشریف لائے ❁ آج ان کی آمد کی رات ہے، جو انسانیت (**Humanity**) کو نفس و شیطان کی قید سے چھڑانے کے لئے تشریف لائے ❁ آج ان کی آمد کی رات ہے جو کفر و شرک کی جڑیں اُکھاڑنے کے لئے تشریف لائے ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے جو اپنے نور سے دُنیا کو جگمگانے کے لئے تشریف لائے ❁ آج ان کی آمد کی رات ہے جو کرم کے دریا بہانے کے لئے تشریف لائے ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے جو سوتے ہوؤں کو جگانے، روتے ہوؤں کو ہنسانے کے لئے تشریف لائے ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے جو گرنے والوں کو اُٹھانے، دِل و جان کو زِندہ فرمانے کے لئے تشریف لائے ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے کہ جنہیں رَبِّ کریم نے اپنے مُلک کا مالِک بنایا ہے ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے جن کے قبضے میں رَبِّ کائنات کے خزانے آئے ہیں ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے جو رَءُوف بھی ہیں، رَحیم بھی ہیں ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے جو انتہائی سخی بھی ہیں، کریم بھی ہیں ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے جو غریبوں کا سہارا بن کر تشریف لائے ❁ آج اُن کی آمد کی رات ہے جو دوجہاں کے مالِک و مختار، گنہگاروں کی شفاعت فرمانے والے، اللہ پاک کے حبیب و محبوب و خلیل بن کر تشریف لائے ہیں۔

یہ کس شہنشہِ والا کی آمد آمد ہے — یہ کون سے شہِ بالا کی آمد آمد ہے
یہ آج تارے زمیں کی طرف ہیں کیوں مائِل — یہ آسماں سے پیہم ہے نُور کیوں نازِل
یہ آج کیا ہے زمانے نے رنگ بدلا ہے — یہ آج کیا ہے کہ عالَم کا ڈھنگ بدلا ہے

یہ آج کا ہے کی شادِی ہے عرش کیوں جھوما | لبِ زمیں نے لبِ آسماں کو کیوں چوما
رُسُل انہیں کا تو مژدہ سنانے آئے ہیں | انہیں کے آنے کی خوشیاں منانے آئے ہیں
فرشتے آج جو دھومیں مچانے آئے ہیں | انہیں کے آنے کی شادِی رچانے آئے ہیں
یہ سیدھا راستہ حق کا بتانے آئے ہیں | یہ حق کے بندوں کو حق سے ملانے آئے ہیں
یہ بھولے بچھڑوں کو رستے پہ لانے آئے ہیں | یہ بھولے بھٹکوں کو ہادِی بنانے آئے ہیں
چمک سے اپنی جہاں کو جگمگانے آئے ہیں | مہک سے اپنی یہ کُوچے بسانے آئے ہیں
یہی تو سوتے ہوؤں کو جگانے آئے ہیں | یہی تو روتے ہوؤں کو ہنسانے آئے ہیں
انہیں خُدا نے کیا اپنے مُلک کا مالِک | انہیں کے قبضے میں ربّ کے خزانے آئے ہیں
جو چاہیں گے جسے چاہیں گے یہ اسے دیں گے | کریم ہیں یہ خزانے لٹانے آئے ہیں
سنو گے "لَا" نہ زبانِ کریم سے نورِیؔ | یہ فیض و جُود کے دریا بہانے آئے ہیں[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! مکتبۃ المدینہ کی بہت پیاری کتاب ہے: **صحابۂ کرام کا عشقِ رسول۔** ❁ صحابۂ کرام علیہم الرّضوان کی عشق بھری ایمان افروز کیفیات ❁ ان کے محبّت بھرے جذبات ❁ مبارک انداز ❁ اطاعت گزاری ❁ جاں نثاری اور اس جیسے بہت دلچسپ واقعات اس کتاب کی زینت ہیں، آیئے! ان میں سے صحابۂ کرام علیہم الرّضوان کے عشقِ رسول کا ایک ایمان افروز واقعہ سُنتے ہیں:

شوقِ دیدارِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

حضرت مُصْعَب بن عُمَیر رَضِیَ اللہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں، ابھی سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی

[1] ...سامانِ بخشش، صفحہ:135-139 ملتقطاً۔

تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہجرت کر کے مدینہ مُنَوَّرہ تشریف نہیں لائے تھے،اس سے پہلے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت مُصْعَب بن عُمَیر رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کو نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے مدینہ مُنَوَّرہ بھیجا تھا، آپ نے یہاں آکر نیکی کی دعوت کی خُوب دُھومیں مچائیں، بہت سارے لوگوں نے آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔[1]

اِنہی دِنوں کی بات ہے، ایک روز حضرت مُصْعَب بن عُمَیر رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ مدینہ مُنَوَّرہ میں ایک مقام پر بیٹھے دِینی دَرْس دے رہے تھے، دیگر صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان بیٹھے سُن رہے تھے، اِن سُننے والوں میں حضرت ابو عبد الرحمٰن رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ بھی موجود تھے، دَرْس کے دوران جب بھی سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکرِ پاک آتا تو حضرت ابو عبد الرحمٰن رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ کی آنکھوں میں دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی چمک دکھائی دیتی اور آپ کا دِل شوقِ دیدار سے بے تاب ہو جاتا۔

آخِر انہوں نے بے تاب ہو کر کہا: رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دیدار کے لئے دِل بے تاب ہے، آہ...!! کب سال گزرے گا، کب موسمِ حج آئے گا اور کب ہم مکہ مکرمہ حاضِر ہو کر دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے آنکھیں ٹھنڈی کر پائیں گے۔ ان کی یہ بات سُن کر حضرت مصعَب بن عُمَیر رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ مسکرائے اور فرمایا: اے ابو عبد الرحمٰن! صبر (*Patience*) کیجئے! دِن گزر ہی جائیں گے۔

قریب ہی حضرت اِبْنِ مَسْلَمَہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ تشریف فرما تھے، وہ فرمانے لگے: ہاں! دیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بغیر دِل کو سکون ہی نہیں ہے، یہ دِن کب گزریں گے...!!

گزر تو جائے گی تیرے بغیر بھی لیکن | بہت اُداس، بہت بے قرار گزرے گی

---

1 ...طبقات الکبریٰ، جلد: 3، صفحہ: 87۔

اَللہُ اَکْبَر! صحابۂ کرام علیہم الرضوان جیسے عظیم عاشقانِ رسول اور شوقِ دیدار کی تڑپ...!! حضرت اِبْنِ مَسْلَمَہ رضی اللہ عنہ کچھ دیر خاموش (Silent) رہے، پھر کہا: اے مُصْعَب بن عُمَیر رضی اللہ عنہ یُوں کیجئے! آپ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حُسنِ سراپا کا ذِکر ہی کر دیجئے! حلیہ مبارک بیان فرمائیے!

سُبْحٰنَ الله! اب ذرا صحابۂ کرام علیہم الرضوان کے عشق بھرے، ایمان افروز انداز دیکھئے! حضرت مُصْعَب بن عُمَیر رضی اللہ عنہ جو دِینی دَرس دے رہے تھے، آپ دو زانو (یعنی دورانِ نماز جیسے التحیات میں بیٹھتے ہیں، ایسے) بیٹھ گئے، سَر مبارک جھکا لیا، آنکھیں بند کر لیں، گویا نُور والے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تَصَوُّر باندھ کر جلوۂ نُور کو ذِہن میں لا رہے تھے، پھر سَر اُٹھایا اور فرمایا: تمام حَسِینوں سے بڑھ کر حَسِین آقا، امامُ الانبیا، محبوبِ خُدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا رنگ مبارک سَفید ہے، اس میں ہلکی ہلکی سُرخی کا حَسِین امتزاج ہے، مبارک آنکھیں بڑی اور خوبصورت ہیں، بھویں مبارک (اتنی قریب ہیں کہ دُور سے دیکھنے میں لگتا ہے گویا) ملی ہوئی ہیں، داڑھی مبارک گھنی ہے، سینہ مبارک کشادہ، گردن جیسے چاندی کی صُراحی... جب آپ چلتے ہیں تو لگتا ہے جیسے اونچائی سے نیچے آ رہے ہیں، جب کسی کی طرف رُخ فرماتے ہیں تو مکمل طور پر مُتَوَجّہ (Attentive) ہو جاتے ہیں، چہرۂ پُرنُور پر پسینے کے قطرے ایسے لگتے ہیں جیسے سَفید موتی، قد مبارک نہ بہت چھوٹا، نہ بہت لمبا (بلکہ درمیانہ ہے)، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب سے زیادہ سخی، سب سے زیادہ بہادُر، سب سے زیادہ سچے، وعدہ نبھانے والے، سب سے زیادہ نرم طبیعت، رہن سہن میں سب سے اچھے ہیں، مَیں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ

وَسَلَّم جیسا کبھی کوئی نہ دیکھا....!![1]

سر سے پا تک ہر اَدا ہے لا جواب | خوبرُویوں میں نہیں تیرا جواب
حُسن ہے بے مثل،صُورت لا جواب | مَیں فدا تم آپ ہو اپنا جواب
ہیں دُعائیں سنگِ دُشمن کا عِوَض | اس قدر نرم، ایسے پتھر کا جواب
مِہر و مہ ذَرّے ہیں ان کی راہ کے | کون دے نقشِ کفِ پاک کا جواب[2]

سُبْحٰنَ الله! کیا نِرالا عشقِ رسول ہے...!! دَرْس ہو رہا ہے، دِین کی باتیں سیکھی سکھائی جا رہی ہیں، اس دوران صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کو پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی یاد تڑپا رہی ہے، جب جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ذِکْر مبارک آتا ہے، صحابیٔ رسول کی آنکھوں میں آنسو چمکنے لگتے ہیں اور پھر سُبْحٰنَ الله! صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان دَرْس کے دوران ہی پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے تَصَوُّرات میں گم ہو جاتے ہیں...!!

ثابِت ہوا کہ جملہ فرائِض فروع ہیں | اَصْلُ الْاُصُول بندگی اس تاجوَر کی ہے[3]

وضاحت: یعنی نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ سب عبادات، دِین کی سب تعلیمات ایمان کی شاخیں ہیں، ایمان پُورے دِین کی جَڑ ہے اور امامُ الانبیا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت، آپ کی اِطَاعت و فرمانبرداری ایمان کی بھی جان ہے، لِہٰذا یہ محبّت، یہ اِطَاعت و فرمانبرداری تمام اُصُولوں کی اَصْل اور دِین کی بنیادی جَڑ ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...صحابہ کرام کا عشقِ رسول، صفحہ:95-97بتغیر۔
2...ذوقِ نعت، صفحہ:88-89ملتقطاً۔
3...حدائقِ بخشش، صفحہ:205۔

صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان اور تَصَوُّرِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلیہ وَآلہٖ وَسَلَّم

پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعے سے ایک مدنی پھول یہ بھی سیکھنے کو ملا کہ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلیہ وَآلہٖ وَسَلَّم سے ظاہِری طَور پر دُور ہوتے تو آپ صَلَّی اللہُ عَلیہ وَآلہٖ وَسَلَّم کے پیارے پیارے نورانی چہرے، آپ کے حُسْن و جمال اور مبارک اداؤں کا تَصَوُّر باندھ کر دِل کو تسکین (**Relief**) دِیا کرتے تھے۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ بھی بہت پیاری اَدا ہے، کاش! ہم غُلاموں کو بھی توفیق نصیب ہو، ہم بھی تنہائی میں آنکھیں بند کر کے بیٹھ جایا کریں، کبھی گنبدِ خضرا کا تَصَوُّر باندھیں، کبھی سنہری جالیوں کے تَصَوُّر میں کھو جایا کریں اور اللہ پاک توفیق دے تو سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلیہ وَآلہٖ وَسَلَّم کا حلیہ مبارک کتابوں سے پڑھ کر ذِہن میں بٹھا لیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلیہ وَآلہٖ وَسَلَّم کی مبارک اداؤں کو پڑھا بھی کریں، ذِہن میں بٹھا بھی لیں اور وقتاً فوقتاً آنکھیں بند کر کے، سَر کو جھکا کر سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلیہ وَآلہٖ وَسَلَّم کی مبارک اداؤں کا تَصَوُّر باندھ کر اپنی جان سے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلیہ وَآلہٖ وَسَلَّم کی اداؤں میں کھو جایا کریں، یقین مانیئے! سُرور ہی سُرور آجائے گا، دِل میں ایمان ایسا مضبوط ہو گا کہ جس کا جواب نہیں...!!

دِل میں ہو یاد تری گوشۂ تنہائی ہو | پھر تو خَلْوَت میں عجب انجمن آرائی ہو[1]

حضرتِ ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ اور ذِکرِ مصطفےٰ

مَشْہور صحابیٔ رسول ہیں: حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ۔ پیارے آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلیہ وَآلہٖ وَسَلَّم کی سب سے زیادہ حدیثیں آپ ہی نے روایت کی ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ کی

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 204۔

ایک بہت ہی پیاری، ایمان افروز اور عشق بھری عادت تھی، چنانچہ طبقاتِ اِبْنِ سَعْد میں ہے: حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ کا معمول (**Routine**) مبارک تھا، آپ جب بھی کسی دیہاتی شخص کو دیکھتے یا کسی ایسے کو ملتے جس نے رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم کی زیارت نہ کی ہوتی تو فرماتے: کیا مَیں آپ کو رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم کے اَوْصَاف و کمالات بیان نہ کروں...؟ پھر آپ رسولِ رحمت، شَفِیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم کا پُورا حلیہ مبارک بیان فرما دیتے۔[1]

ہر آنکھ دیکھتی ہے تیرے ہی رُخ کا جلوہ | ہر کان سُن رہا ہے پیارے کلام تیرا[2]

ذِکرِ کمالاتِ مصطفےٰ کے چند فائدے

سُبْحٰنَ اللہ! سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کی...!! کسی کو نماز سکھانا، وُضُو کا طریقہ سکھانا، روزے اور زکوۃ وغیرہ کے مسائل بتانا، ان سب کی اپنی جگہ بہت اہمیت (**Importance**) ہے، صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان لوگوں کو یہ چیزیں بھی سکھایا کرتے تھے مگر اَوَّل نمبر پر صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم کے اَوْصاف و کمالات بتایا کرتے تھے اس لئے کہ کمالاتِ مصطفےٰ بیان کرنے، سننے سے دِل میں محبّت بڑھتی ہے، پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم کے ساتھ دِلی رشتہ مضبوط ہوتا ہے اور یہ رشتہ جتنا زیادہ مضبوط ہو، اتنا ہی ایمان پختہ ہوتا ہے اور ایمان جتنا پختہ ہو، اتنا ہی نیکیوں میں دِل لگتا ہے اور آدمی جنّت کے رستے پر چل پڑتا ہے۔

مُحَمَّد کی محبّت دِینِ حق کی شرطِ اَوَّل ہے | اسی میں ہو اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

1 ...طبقات الکبریٰ، جلد:1، صفحہ:318۔
2 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:23۔

علّامہ محمد بن حُسَین آجُرِّی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک نے اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو دُنیا و آخرت میں جو اَوصاف و کمالات اور فضائل عطا فرمائے ہیں، ان سے بے خبر رہنا اُمّت کے لئے بہت بُرا ہے۔[1]

نام تیرا، ذِکر تیرا، تو ترا پیارا خیال | ناتوانوں بے سہاروں کا سہارا ہو گیا[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جِسمِ پاک کے معجزات و کمالات

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی اداؤں پر عَمَل کرنے اور دِل میں عشقِ رسول بڑھانے کے لئے سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار، رسولِ مختار، دوجہاں کے سَیِّد و سردار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جسم مبارک کے معجزات و کمالات کا مختصر تذکرہ سنتے ہیں:

ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سراپا معجزہ ہیں

پارہ:6، سورۂ نسا، آیت:174 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ (پارہ:6، سورۂ نسا:174)	ترجَمۂ کنزالایمان: اے لوگو بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے واضح دلیل آئی۔

مُفَسِّرِین کرام اس آیتِ کریمہ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں: نہایت مضبوط اور پختہ دلیل کو بُرہان کہتے ہیں۔ اس آیتِ کریمہ میں بُرہان سے مُراد ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں یعنی دعویٰ یہ ہے کہ **کائنات کا ایک خالق، ایک مالِک ہے اور وہ ایک**

1 ...کتاب الشریعۃ للآجری، جزء الحادی عشر، باب فضائل النبی، جلد:3، صفحہ 1385۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:74۔

سچّا خدا اللہ رَبُّ الْعَالَمِیْن ہے، اے لوگو! رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس دعویٰ پر نہایت ہی پختہ اور مضبوط دلیل بن کر تمہارے پاس تشریف لے آئے ہیں۔[1]

رَبِّ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود | حق تعالیٰ کی مِنَّت پہ لاکھوں سلام[2]

وضاحت: اللہ پاک کی سب سے اعلیٰ و اَرْفع نعمت (ہم غریبوں کے آقا و مولا، ہماری شفاعت فرمانے، ہمیں بخشوانے والے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) پر اَعلیٰ درود اور اللہ پاک کے اس اِحْسَانِ عظیم پر لاکھوں سلام ہوں۔

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ❁ اَنْبیائے کرام علیہم السّلام کے معجزات اللہ پاک کی ذات و صِفَات کی دلیل ہوتے ہیں ❁ گزشتہ اَنْبیائے کرام علیہم السّلام کو اللہ پاک نے مختلف معجزات عطا فرمائے ❁ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کا ہاتھ مبارک معجزہ تھا ❁ حضرت داؤد عَلَیْہِ السَّلَام کی آواز مبارک معجزہ تھی ❁ حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کا حُسن مبارک معجزہ تھا، اسی طرح پہلے اَنْبیائے کرام علیہم السّلام میں کسی کو 1 معجزہ عطا ہوا، کسی کو 2 معجزے عطا ہوئے، اِن سب اَنْبیائے کرام علیہم السّلام کے بعد اللہ پاک نے اپنے سب سے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو سَر سے لے کر پاؤں تک معجزہ بنا کر بھیجا[3] اور فرمایا: اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رَبّ کی جانِب سے نہایت پختہ اور مضبوط دلیل آگئی۔

دیئے معجزے انبیا کو خُدا نے | معجزہ بن کے آیا ہمارا نبی
سرکار کی آمد! مرحبا! | سردار کی آمد! مرحبا!

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:6، سورۂ نسا، تحت الآیۃ:174، جلد:6، صفحہ:144 ماخوذاً۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:298۔
3 ... تفسیر نعیمی، پارہ:6، سورۂ نسا، تحت الآیۃ:174، جلد:6، صفحہ:147 ملتقطاً۔

اچھّے	کی	آمد!	مرحبا!	سچّے	کی	آمد!	مرحبا!
مختار	کی	آمد!	مرحبا!	غمخوار	کی	آمد!	مرحبا!
بشیر	کی	آمد!	مرحبا!	نذیر	کی	آمد!	مرحبا!
مُنیر	کی	آمد!	مرحبا!	بَصیر	کی	آمد!	مرحبا!
حُضُور	کی	آمد!	مرحبا!	پُرنور	کی	آمد!	مرحبا![1]

(1): جِسْمِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم کا ایک نِرالا معجزہ

پیارے اسلامی بھائیو! اس دُنیا میں جتنی چیزیں ہیں، ان سب کی 2 قسمیں ہیں: (1): بعض وہ چیزیں ہیں جو کَثِیف، یعنی ٹھوس ہیں، ایسی چیزیں جنہیں ہم پکڑ سکتے ہیں، ان کی آڑ لے سکتے ہیں، اگر انہیں روشنی کے سامنے رکھا جائے تو زمین پر اِن کا سایہ بنتا ہے، جیسے دِیوار ہے۔ ہم دیوار کو پکڑ بھی سکتے ہیں، اِس کی آڑ میں چھپ بھی سکتے ہیں اور دُھوپ یا روشنی میں دِیوار کا سایہ بھی بنتا ہے۔ لِہٰذا دِیوار یا اس جیسی دُوسری چیزیں؛ جیسے ہمارا جِسْم، کاغذ (*Paper*)، قلم، دروازہ، تکیہ وغیرہ ان سب کو کَثِیف جِسْم کہا جاتا ہے۔ (2): دوسری قسم کی چیزیں وہ ہیں، جنہیں **لطیف کہتے ہیں** یعنی ایسی چیزیں جو موجود تو ہیں مگر ہم انہیں پکڑ نہیں سکتے، ان کی آڑ نہیں لے سکتے، جیسے ہَوَا ہے، روشنی ہے، ہم ہَوَا اور روشنی کو محسوس تو کرتے ہیں، روشنی ہمیں نظر بھی آتی ہے مگر ہم ہَوَا اور روشنی کو نہ پکڑ سکتے ہیں، نہ اِن کی آڑ لے سکتے ہیں، اسی طرح ہَوَا اور روشنی کا کوئی سایہ بھی نہیں ہوتا۔

عام مشاہدہ ہے کہ دُنیا میں جو چیزیں کَثِیف (یعنی ٹھوس) ہیں، وہ لَطِیف نہیں ہیں اور جو

---

[1]...وسائلِ بخشش، صفحہ: 519۔

لَطِیف ہیں، وہ کَثِیف نہیں ہیں، مثلاً دِیوار کَثِیف(یعنی ٹھوس)ہے، لطیف نہیں، ہَوا لطیف ہے، کَثِیف نہیں۔یہ عام قاعدہ ہے مگر قربان جایئے! رَبِّ کائنات نے اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بے مثل و بے مثال بنایا ہے،ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جِسْم مبارک کا یہ نِرالا معجزہ ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جِسْمِ پاک ایک ہی وقت میں کَثِیف بھی تھا اور لطیف بھی تھا۔

آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُٹھتے تھے، بیٹھتے تھے، چلتے، پھرتے تھے، کھاتے تھے، پیتے بھی تھے، صحابۂ کرام علیہم الرضوان سے سلام بھی کرتے تھے،ہاتھ بھی ملاتے تھے اور خوش نصیبوں کو سینے سے بھی لگایا کرتے تھے، یہ ہے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جِسْمِ پاک کی کَثافت۔

دوسری طرف آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جسم مبارک لطیف اتنا تھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم چراغ کے سامنے تشریف لاتے یا سورج کے سامنے جلوہ گر ہوتے، کسی بھی وقت، نہ دِن میں، نہ رات میں، نہ چراغ کے سامنے، نہ سُورج اور چاند کے سامنے، کسی وقت بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جِسْمِ مبارک کا سایہ نہیں بنتا تھا۔

یعنی جِسْمِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اتنا لطیف تھا کہ جس طرح روشنی اور ہَوا کا سایہ نہیں بنتا، اسی طرح آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مبارک جِسْم بھی سائے سے بالکل پاک تھا، چنانچہ سُلْطَانُ الْمُفَسِّرِین، عظیم صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لَمْ یَکُنْ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم ظِلٌّ یعنی سراپا معجزہ نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جِسْمِ پاک کا بالکل سایہ نہیں تھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب کبھی چراغ کے سامنے تشریف لاتے تو آپ کا نُور مبارک چراغ کی روشنی پر غالِب آجاتا تھا اور جب سُورج کے سامنے تشریف

لاتے تو نُورِ مصطفٰے کے سامنے سُورج کا نُور ماند پڑ جاتا تھا۔[1]

حافِظُ الحدیث، امام جلال الدِّین سیوطی شافعی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا سایہ زمین پر نہیں پڑتا تھا، اس لئے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سراپا نُور ہیں۔[2]

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا | صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا
تُو ہے سایہ نور کا، ہر عُضو ٹکڑا نور کا | سایہ کا سایہ نہ ہوتا، ہے نہ سایہ نور کا
تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا | تُو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانا نور کا
جو گدا دیکھو لیے جاتا ہے توڑا نور کا | نور کی سرکار ہے کیا اس میں توڑا نور کا
مَیں گدا تُو بادشاہ بھر دے پیالہ نور کا | نور دن دُونا ترا دے ڈال صدقہ نور کا[3]

جِسمِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی لَطافَت

اے عاشقانِ رسول! جِسمِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم لَطِیف تو تھا، یہ اپنی جگہ مُعجزہ ہے، اب دیکھنا یہ ہے کہ جِسمِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کس قدر لطیف تھا؟ یہ بھی بہت نِرالی بات ہے۔ ہمارا یہ جو جِسم ہے، یہ کَثِیف ہے اور ہماری رُوح لطیف ہے رُوح پر جس قدر گُناہوں کی مَیل چڑھتی جائے، رُوح کی لطافت کم ہوتی جاتی ہے اور آدمی جتنے زیادہ نیک کام کرے، رُوح کی لطافت اُتنی ہی بڑھتی چلی جاتی ہے۔ شیرِ رَبّانی حضرت میاں شَیر محمد شرقپوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: دُنیا میں سب سے بڑا ولیٔ کامِل غوث ہوتا ہے اور اس غوث کی رُوح جتنی لطیف

---

1 ... سبل الہدیٰ والرشاد، باب العاشر فی صفۃ وجہہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد: 2، صفحہ: 40۔

2 ... خصائص الکبریٰ، باب الآیۃ فی انہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم لم یکن یری لہ ظل، جلد: 1، صفحہ: 116۔

3 ... حدائق بخشش، صفحہ: 244-246 ملتقطاً۔

ہوتی ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جسم مبارک اُس غوث کی رُوح سے 70 درجے زیادہ لطیف ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! ایک طرف رُوح ہے، رُوح خود ہی لطیف ہے، پھر درجۂ غوثیت کی لطافت، سالہا سال دِن رات کی عبادت و ریاضت سے رُوح کو مزید لطافت ملتی گئی، یہاں تک کہ دُنیا میں سب سے زیادہ لطیف رُوح وقت کے غوث کی ہوتی ہے تو ایک طرف یہ اتنی اعلیٰ اور بلند رُتبہ رُوح ہے، دوسری طرف رُوح نہیں بلکہ جِسْمِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے، میاں شیر محمد شرقپوری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: غوث کی رُوح جس قدر لطیف ہوتی ہے، سراپا معجزہ نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جِسْمِ پاک غوث کی رُوح سے 70 درجے زیادہ لطیف ہے۔

روح تو سب کی ہے زِندہ ان کا	جِسْمِ پُر نُور بھی رُوحانی ہے
اَوروں کی رُوح ہو کتنی ہی لَطیف	اُن کے اَجسام کی کب ثانی ہے[2]

وضاحت: یعنی اَنبیائے کرام علیہمُ السّلام کے مبارک جِسْم رُوحانی ہوتے ہیں، لوگوں کی رُوح کتنی ہی لطیف کیوں نہ ہو، اَنبیائے کرام علیہمُ السّلام کے مبارک اَجسام جتنی لطیف ہر گز نہیں ہو سکتی۔

(2) قَدِ مُبارک کا معجزہ

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جِسْمِ پاک کا ایک اور نِرالا معجزہ ہے اور وہ ہے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی قامت یعنی قَدِ مبارک کا معجزہ۔

انسان کا قَد ہے، جسامت کے مُطابق ہو تو اچھا لگتا ہے، مثلاً کسی کا جسم بالکل دُبلا پتلا ہو اور قَد کافِی لمبا ہو تو دِکھنے میں عجیب لگے گا، ایسے ہی جسم بھاری ہو اور قَد بہت چھوٹا ہو، تب

1 ...البرہان، صفحہ: 14 بتغیر قلیل۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 372۔

بھی عجیب لگے گا۔ غرض؛ انسان کا قَدْ، اس کے حُسن پر اَثَرڈالتا ہے، حُسن کا تقاضا یہ ہے کہ جسم بھی نہ زیادہ پتلا ہو، نہ بہت موٹا ہو اور قَدْ بھی نہ بہت لمبا ہو، نہ بہت چھوٹا بلکہ درمیانہ ہو۔

ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب حسینوں سے حَسِین ہیں، لہٰذا رَبِّ کائنات نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جِسْم مبارک بھی بہت مُعْتَدِل بنایا اور قَدْ مبارک بھی نہ بہت زیادہ لمبا رکھا، نہ بہت چھوٹا بنایا بلکہ محبوبِ خُدا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا قَد مبارک انتہائی مُنَاسب اور درمیانہ تھا۔

لیکن یہاں ایک مُشْکِل ہے حُسن یہ تقاضا کرتا ہے کہ قَدْ مبارک درمیانہ ہو مگر مشکل یہ ہے کہ جب کوئی لمبے قَدْ والا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر ہو گا تو اُس کا قَدْ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے اُونچا دکھائی دے گا لیکن یہ ہو کیسے سکتا ہے...!!ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو سب اُونچوں سے اُونچے ہیں۔

سب سے اَولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی | سب سے بالا و وَالا ہمارا نبی
سارے اُونچوں سے اُونچا سمجھئے جسے | ہے اس اونچے سے اُونچا ہمارا نبی
خلق سے اَولیا اَولیا سے رُسل | اور رَسولوں سے اَعلیٰ ہمارا نبی (1)

کوئی شخص ظاہِر میں بھی محبوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے اُونچا دِکھائی دے، رَبِّ کائنات نے اس کو بھی پسند نہ فرمایا!!

اب ایک طرف حُسن کا تقاضا ہے کہ قَدْ مبارکہ درمیانہ ہو، دوسری طرف ضرورت ہے کہ کوئی ظاہِر میں بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے اُونچا دِکھائی نہ دے، چنانچہ رَبِّ کائنات

---

(1)...حدائقِ بخشش، صفحہ:140۔

نے اپنے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا قَد مبارک درمیانہ ہی رکھا اور ساتھ یہ معجزہ بھی عطا فرما دیا کہ چاہے کتنے ہی لمبے قَد کا آدمی آپ کی خِدمت میں حاضِر ہو جاتا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا قَدْ مبارک اُس سے اُونچا ہی دکھائی دیتا تھا۔

چنانچہ مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدّیقہ طیّبہ طاہرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا فرماتی ہیں: نُور والے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب بھی لمبے قَدْ والے آدمیوں کے درمیان چلتے تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ان سے اُونچے ہی دکھائی دیتے تھے مگر حیرت کی بات یہ تھی کہ جیسے اُن لمبے قَدْ والوں سے جُدا ہوتے تو آپ کا قَدْ مبارک درمیانہ دکھائی دیتا تھا۔[1]

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: حُضُورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا قَدْ مبارک درمیانہ تھا لیکن جب آپ لوگوں کے درمیان تشریف فرما ہوتے تو سب سے اُونچے دکھائی دیتے تھے۔[2]

ترا قَد تو نادِرِ دَہر ہے کوئی مِثْل ہو تو مثال دے
نہیں گُل کے پودوں میں ڈالیاں کہ چمن میں سَروِ چَماں نہیں[3]

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا قد مبارک زمانے بھر میں ایک عجیب تحفہ ہے اس کی کوئی مثل ہو تو مثال دی جائے، چمن میں گلاب کے پودوں کی سیدھی ڈالیاں ہوں یا سَرْو کا تناور درخت ہو وہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ناز و انداز سے چلنے والے خوبصورت قد کی مثال نہیں ہو سکتا۔

---

1 ...خصائص الکبریٰ، باب الآیۃ فی طولہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:1، صفحہ:116۔
2 ...شرح الزرقانی، مقصد الثالث، فصل الاول فی کمال خلقتہ و جمال صورتہ، جلد:5، صفحہ:485۔
3 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:109۔

معنوی رِفعَت حِسّی طَور پر دِکھائی دیتی تھی

اے عاشقانِ رسول! علّامہ زُرقانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس مقام پر ایک اور بہت کمال کی بات لکھی ہے، دیکھئے! ہم اپنی ظاہِری آنکھوں سے کسی کے ظاہِری جسم کو تو دیکھ سکتے ہیں مگر اس کی صلاحیّتوں کو آنکھ سے نہیں دیکھ سکتے۔ مثال کے طَور پر ایک شخص ہے: زَید، ہم اس کی 5 یا 6 فِٹ کی جسامت تو دیکھ سکتے ہیں مگر زید حافِظِ قرآن بھی ہے، ہم اس کے حِفْظ کو نہیں دیکھ سکتے، زید عالِمِ دِین بھی ہے، ہم اس کے عالِم ہونے کو نہیں دیکھ سکتے، زید کسی فَن میں ماہِر ہے، ہم اس کی مہارت (**Expertise**) کو نہیں دیکھ سکتے۔

مگر قربان جایئے! رَبِّ کائنات کی قُدرت کی بھی کیا نِرالی شان ہے، علّامہ زُرقانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب لوگوں کے درمیان ہوتے تو قَدِ مبارک اُونچا دِکھائی دیتا تھا، اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا قَدِ مبارک اُس وقت لمبا ہو جاتا تھا، بعد میں پھر اپنی اَصْل حالت پر آجایا کرتا تھا نہیں، نہیں...!! ایسا نہیں تھا بلکہ اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو جو معنوی رِفعَت و بلندی عطا فرمائی، آپ کے اَوْصاف و کمالات کی جو رِفعت، بلندی اور اُونچائی ہے، یہی معنوی بلندی دیکھنے والوں کو ظاہِری آنکھوں سے دِکھائی دیتی تھی اور انہیں لگتا تھا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب سے اُونچے اور بلند ہیں۔ (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تو جِسْمِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے معجزات تھے، اب آیئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چند مبارک اَعْضا کے معجزات سنتے ہیں:

---

1 ...شرح الزرقانی، مقصد الثالث، فصل الاول فی کمال خلقتہ وجمال صورتہ، جلد:5، صفحہ:485۔

(3): قُوتِ سماعت کے معجزات

❁ ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے کان مبارک نہایت حَسِیْن، خوبصُورت اور کامِل تھے ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے کان مبارک نہایت گورے تھے ❁ اور مبارک زلفیں نہایت سیاہ تھیں ❁ چنانچہ جب مبارک زلفیں مبارک کانوں کو اپنے کنڈلوں کے گھیرے میں لیتی تھیں تو بہت پیارا منظر ہوتا تھا، مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا اس خوبصُورت منظر کو بیان کرتے ہوئے فرماتی ہیں: **سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زلفوں کے درمیان سفید سفید کان مبارک یوں لگتے تھے جیسے رات کی تاریکی میں 2 ستارے چمک رہے ہیں۔**[1]

ہے کلامِ اِلٰہی میں شمس و ضُحٰے، ترے چہرۂ نُور فزا کی قسم
قسمِ شبِ تار میں راز یہ تھا کہ حبیب کی زُلفِ دوتا کی قسم[2]

وضاحت: اے میرے پیارے آقا صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک نے قرآن پاک میں وَالضُّحٰی فرما کر آپ کے مبارک چہرے کی قسم یاد فرمائی ہے اور وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی فرما کر آپ کی مبارک زلفوں کی قسم یاد فرمائی ہے۔

آسمان کے چَرچَرانے کی آواز سُن لی

حدیثِ پاک کی مشہور کتابوں ترمذی، اِبْنِ ماجہ اور مسند امام احمد کی روایت ہے: ایک روز سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک مَیں وہ دیکھتا ہوں، جو تم نہیں دیکھتے، مَیں وہ سُنتا ہوں، جو تم نہیں سنتے۔ بے شک آسمان چَرچَرایا اور اس کا حق

1 ...دلائل النبوۃ للبیہقی، حدیث ہند بن ابی ہالۃ فی صفۃ رسول اللہ، جلد:1، صفحہ:300۔
2 ...حدائق بخشش، صفحہ:80۔

ہے کہ وہ چرچرائے کیونکہ آسمان پر 4 انگلیوں کے برابر بھی جگہ ایسی نہیں ہے، جہاں کوئی فرشتہ پیشانی رکھے رَبِّ کریم کے حُضُور سجدہ نہ کر رہا ہو۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اَوَّل تو نگاہِ مصطفےٰ کا کمال دیکھئے! زمین تو زمین رہی، آسمان زمین سے کئی گُنا بڑا ہے اور سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم زمین پر رہ کر آسمان کا مشاہدہ فرما رہے ہیں اور دیکھئے! کتنا گہرا مُشَاہدہ ہے کہ آسمان کا 4 انگلیوں کے برابر حِصّہ بھی ایسا نہیں جو نگاہِ مصطفےٰ سے چھپا ہو، رسولِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم زمین پر بیٹھ کر دیکھ رہے ہیں کہ آسمان پر 4 انگلیوں کے برابر بھی جگہ خالی نہیں ہے کہ جہاں کوئی فرشتہ پیشانی رکھے رَبِّ کریم کے حُضُور سجدہ نہ کر رہا ہو۔

پھر سماعتِ مصطفےٰ کا بھی کمال دیکھئے! آسمان یہاں سے ہزاروں کلومیٹر دُور ہے، ہم جیسے عام انسانوں کو تو دوسرے کمرے میں بیٹھے لوگوں کی آواز سُنائی نہیں دیتی اور سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک کان ایسے ہیں کہ زمین پر بیٹھ کر ہزاروں کلومیٹر دُور آسمان کے چرچرانے کی بھی آواز سُن لیتے ہیں۔

دُور و نزدیک کے سننے والے وہ کان | کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام[2]

وضاحت: پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مُبارک کانوں کا یہ معجزہ ہے کہ دُور و نزدیک سے برابر سنتے ہیں، ایسے مبارک کان جو عزّت و عظمت کے موتیوں کا سرچشمہ ہیں، ان مبارک کانوں پر لاکھوں سلام ہوں۔

---

1 ...ترمذی، کتاب الزہد، باب فی قول النبی: لو تعلمون ما اعلم، صفحہ: 554، حدیث: 2312۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 300۔

لاکھوں سال بعد کی آوازیں سُن لیں

بخاری شریف کی روایت ہے:ایک روز سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فجر کے وقت اپنے مُؤَذِّن حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو فرمایا: اے بلال! مسلمان ہونے کے بعد جو تم نیک اَعْمَال کرتے ہو، اُن میں کونسا خاص عَمَل تم کرتے ہو؟ بے شک مَیں نے جنّت میں اپنے آگے آگے تمہارے قدموں کی آواز سُنی ہے۔ حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے عرض کیا: یارسولَ الله صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم !اور تو ایسا کوئی خاص عَمَل نہیں ہے،البتہ یہ ہے کہ دِن یا رات میں جب بھی وُضُو ٹُوٹتا ہے تو مَیں فوراً وُضُو کر کے (وقتِ مکروہ نہ ہو تو) تَحِیّۃُ الْوُضُو کے نوافِل پڑھ لیتا ہوں۔[1]

سُبْحٰنَ الله! پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک سے ایک تو تَحِیّۃُالْوُضُو کی فضیلت معلوم ہوئی کہ حضرت بِلال رَضِیَ اللہُ عَنْہ پابندی سے تَحِیّۃُالْوُضُو کے نوافِل ادا کیا کرتے تھے، اس کی برکت سے اللہ پاک نے آپ کو ایسا مقام عطا فرمایا کہ آپ روزِ قیامت خادِمانہ شان سے سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے آگے آگے جنّت میں داخِل ہوں گے۔

دُوسرا اس حدیثِ پاک سے سماعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان کا بھی اندازہ لگائیے! مشہور مُفَسِّرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کی وضاحت میں فرماتے ہیں: خیال رہے! معراج کی رات نہ تو حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عَنْہ حضور کے ساتھ جنّت میں گئے، نہ آپ کو معراج ہوئی بلکہ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اس رات وہ واقعہ مُلاحظہ فرمایا جو قیامت کے بعد ہو گا کہ تمام مخلوق سے پہلے حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم جنّت میں اس طرح

---

1 ...بخاری، کتاب: تہجد، باب: فضل الطہور باللیل والنہار، صفحہ:332، حدیث:1149۔

داخِل ہوں گے کہ حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عَنہ خادمانہ حیثیت سے آگے آگے ہوں گے۔ اس سے معلوم ہوا؛ حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّم کی مبارک آنکھوں اور کانوں کو یہ شان عطا کی گئی ہے کہ آپ لاکھوں سال بعد ہونے والے واقعات کو دیکھ بھی لیتے ہیں اور ان کی آوازیں بھی سُن لیتے ہیں، یہ واقعہ معراج کی رات سے کئی لاکھ سال بعد ہو گا مگر قربان ان کانوں کے کہ اُس وقت کے واقعہ کی آواز آج (یعنی معراج کی رات) ہی سُن رہے ہیں۔ (1)

اے کرم کی کان، اے گوشِ حُضُور | سُن لے فریادِ غریباں اَلْغِیَاث (2)

وضاحت: اے سرچشمۂ کرم، اے حُضُور جانِ عالَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے کان مبارک! ہم غریبوں کی فریاد سُن لیں، ہماری مدد فرما۔

سماعتِ مصطفٰے کی نرالی شان

اے عاشقانِ رسول! اب سماعتِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ایک انوکھی شان سنیئے! سائنسی لحاظ سے دیکھا جائے تو جب 2 چیزیں آپس میں ٹکراتی ہیں یا رگڑ کھاتی ہیں تو اس سے آواز پیدا ہوتی ہے، یہ آواز ہماری قُوَّتِ سماعت کے دائرے (**Range**) میں ہو تو ہم اسے سُن سکتے ہیں، ورنہ نہیں۔ پھر اگر ہم یہ آواز سُن بھی لیں تو اسے سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ اس آواز میں الفاظ موجود ہوں اور وہ الفاظ بھی اس زبان میں ہوں جو زبان ہمیں آتی ہے یعنی یہ تمام تقاضے (**Requirements**) پُورے ہوں، آواز ہو، ہمارے کانوں تک پہنچے، اس میں الفاظ بھی ہوں، ہم اُن الفاظ کی زبان بھی جانتے ہوں تب ہم کسی آواز کو سُن کر اسے

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:302بتغیر قلیل۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:106۔

سمجھ سکتے ہیں مگر سماعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی انوکھی شان ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہزاروں کلومیٹر دُور کی آوازیں بھی سُنتے ہیں، لاکھوں سال بعد کے واقعات کی آوازیں بھی سُنتے ہیں، اب اس سے ذرا آگے بڑھئے! یہ جو کچھ سُنا، وہاں کم از کم آواز تو تھی مگر کیسی نرالی شان ہے کہ جہاں بظاہِر کوئی آواز پیدا ہی نہ ہو، آواز کی لہریں بھی نہ بنیں، اَلْفَاظ بھی نہ ہوں، ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تب بھی سُن بھی لیتے ہیں اور سمجھ بھی لیتے ہیں۔

ابو داؤد شریف کی حدیثِ پاک ہے، حضرت جابِر رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: غزوۂ خیبر کا موقع تھا، ایک غیر مسلم (**Non-Muslim**) عورت نے ایک بُھنی ہوئی بکری بارگاہِ رسالت میں تحفۃً پیش کی، پیارے آقا، رسولِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے وہ تحفہ قبول فرمایا، اُس بُھنی ہوئی بکری کی ایک ٹانگ مبارک لی، خُود تناول فرمانے لگے، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے بھی گوشت کھانا شروع کیا، ابھی ایک آدھ لقمہ ہی لیا تھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سب کو کھانے سے منع فرمادیا، پھر اس غیر مُسْلِم عورت کو بُلایا، پوچھا: کیا تم نے اس گوشت میں زہر ملایا ہے؟ وہ بولی: ہاں! زہر تو مِلایا ہے مگر یہ بات آپ کو کس نے بتائی؟ عظیم سماعتوں والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَخْبَرَتْنِیْ ھٰذِہٖ فِیْ یَدِیْ یعنی یہ بھنی ہوئی بکری کی ٹانگ جو میرے ہاتھ میں ہے، مجھے اس نے بتایا ہے۔[1]

اَللّٰہُ اَکْبَر! غور فرمائیے! بکری زِندہ نہیں، ذَبَح کی ہوئی بلکہ ذَبَح کے بعد پکا کر بھُونی جا چکی ہے، اب اس میں سے آواز کیسے نکلے گی؟ اس میں الفاظ کہاں سے آئیں گے؟ مگر یہ

[1]...ابو داؤد، کتاب الدیات، باب فیمن سقی رجلا، صفحہ:711، حدیث:4510۔

سماعتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے، بظاہِر کوئی آواز نہیں ہے، کوئی الفاظ بھی نہیں ہیں، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُس بھنی ہوئی بکری کی ٹانگ کی بات سُن بھی لی اور اسے سمجھ بھی لیا۔

دُور و نزدیک کے سُننے والے وہ کان | کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام[1]

وضاحت: پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مُبارَک کانوں کا یہ معجزہ ہے کہ دُور و نزدیک سے برابر سنتے ہیں، ایسے مبارک کان جو عزّت و عظمت کے موتیوں کا سرچشمہ ہیں، ان مبارک کانوں پر لاکھوں سلام ہوں۔

لاکھوں غُلاموں کا درود سُن لیتے ہیں

اے عاشقانِ رسول! اب یہاں غور فرمایئے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو ہزاروں کلومیٹر دُور کی آوازیں بھی سُن لیتے ہیں، لاکھوں سال بعد ہونے والے واقعات بھی سُن لیتے ہیں بلکہ جہاں آواز ہی نہ ہو، الفاظ ہی نہ ہوں، اسے سُن بھی لیتے ہیں، سمجھ بھی لیتے ہیں تو کیا اپنے غُلاموں کا درود نہیں سنتے ہوں گے؟ یقیناً رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم گنبدِ خضرا شریف میں تشریف فرما ہو کر دُنیا بھر کے غُلاموں کا درودِ پاک سنتے بھی ہیں اور اگر چاہیں تو کرم بھی فرماتے ہیں، اپنا جلوہ بھی دِکھاتے ہیں۔

حدیثِ پاک میں ہے، ہمارے پیارے پیارے آقا، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میرا جو بھی اُمَّتی مجھ پر درود پڑھتا ہے وہ جہاں بھی ہو، اس کی آواز مجھ تک پہنچتی ہے۔[2]

---

1 … حدائقِ بخشش، صفحہ:300۔
2 … جلاء الافہام، صفحہ:57۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیا عظیمُ الشّان سماعت ہے...!! درودِ پاک پڑھنے والے درود پڑھتے ہیں، کوئی پاکستان میں پڑھ رہا ہے، کوئی ترکستان میں، کوئی بخارا میں پڑھ رہا ہے، کوئی سمرقند میں، کوئی امریکہ میں درود پڑھ رہا ہے، کوئی افریقہ میں، کوئی جاپان میں بیٹھا درود شریف کے نذرانے پیش کر رہا ہے، کوئی عراق میں، غرض؛ پوری دُنیا میں جہاں جہاں بھی مسلمان عاشقانِ رسول ہیں، وہ درودِ پاک پڑھتے ہیں، پھر یہ ایک دو نہیں بلکہ ہزاروں لاکھوں مسلمان ہیں، کوئی وقت ایسا نہیں گزرتا کہ کوئی کہیں درودِ پاک نہ پڑھ رہا ہو، دِن ہو یا رات، صبح ہو یا شام، دوپہر ہو یا آدھی رات، ہر وقت لاکھوں کی تعداد میں عاشقانِ رسول بارگاہِ مصطفےٰ میں درودوں کے نذرانے پیش کر رہے ہیں اور رَبِّ کائنات نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک کانوں کو یہ شان عطا فرمائی ہے کہ آپ ہر وقت سب کا دُرود سماعت فرماتے ہیں۔

والله! وہ سُن لیں گے، فریاد کو پہنچیں گے | اِتنا بھی تو ہو کوئی جو آہ کرے دِل سے [1]

وضاحت: بَس کوئی دِل سے فریاد کرے تو سہی، اللہ پاک کی قسم! پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فریاد سُن بھی لیں گے، مدد بھی فرمائیں گے۔

(4) آنکھ مبارک کے معجزات

پیارے اسلامی بھائیو! اب آیئے! امامُ الانبیا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک آنکھوں کی شان سُنتے ہیں:

مبارک آنکھوں کا حُسن وجمال

سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک آنکھیں کُشادہ اور خوب

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:143۔

سیاہ تھیں۔(1) مبارک آنکھوں کے سفید حصّے میں سُرخ ڈورے تھے۔(2) اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک آنکھیں قدرتی طور پر سُرمَگیں تھیں (یعنی آپ سُرمہ اگرچہ لگاتے تھے مگر سُرمہ لگانے کی حاجت نہ تھی)۔(3) حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا بچپن مبارک تھا، دُوسرے بچے جب نیند سے بیدار ہوتے تو اُن کے بال اُلجھے ہوئے اور آنکھیں نیند آلود ہوتی تھیں، لیکن رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جب نیند سے جاگتے تو سَرِ اَقدَس پر تیل اور آنکھوں میں سُرمہ لگا ہوتا تھا۔(4)

آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دیکھنے کا مبارک انداز

ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی عادَت مبارک تھی کہ آپ حیا سے نگاہیں جھکائے رکھتے تھے اور جب کسی کو دیکھتے تو عادت مبارک تھی کہ آنکھ کے گوشوں سے دیکھا کرتے تھے۔(5)

نیچی آنکھوں کی شَرم و حیا پر دُرود | اُونچی بینی کی رِفعَت پہ لاکھوں سلام(6)

آگے پیچھے برابر دیکھتے ہیں

مشہور صحابیٔ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: ایک

---

1 ... دلائل النبوۃ للبیہقی، باب صفۃ عین رسول اللہ، جلد: 1، صفحہ: 213۔
2 ... دلائل النبوۃ للبیہقی، باب صفۃ عین رسول اللہ، جلد: 1، صفحہ: 210۔
3 ... دلائل النبوۃ للبیہقی، باب صفۃ کفی رسول اللہ، جلد: 1، صفحہ: 248۔
4 ... طبقات الکبریٰ، ذکر ابی طالب وضمہ رسول اللہ، جلد: 1، صفحہ: 96۔
5 ... دلائل النبوۃ للبیہقی، حدیث ہند بن ابی ہالۃ فی صفۃ رسول اللہ، جلد: 1، صفحہ: 287۔
6 ... حدائق بخشش، صفحہ: 301۔

روز نبیِّ اکرم، نورِ مُجسّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں نمازِ ظہر پڑھائی، جماعت کی آخری صَف میں ایک شخص تھا، اس نے دورانِ نماز کچھ غلطی کی، جب نماز مکمل ہوئی، سرورِ عالَم، نورِ مُجسّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے سلام پھیرا تو اس آخری صَف والے شخص کو آواز دے کر فرمایا: اے فلاں! کیا تُو اللہ پاک سے نہیں ڈرتا؟ کیا تُو نہیں دیکھتا کہ تُو کیسے نماز پڑھتا ہے؟ پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ مجھ پر تمہارا کوئی عَمَل چھپا رہتا ہے؟ اللہ پاک کی قسم! مَیں پیچھے بھی ایسے ہی دیکھتا ہوں، جیسے اپنے آگے دیکھتا ہوں۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا کمال کی نِگاہ ہے! حکیمُ الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس حدیثِ پاک سے چند مسئلے ثابت ہوئے: (1): حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی آنکھ شریف آگے، پیچھے، دائیں، بائیں، اندھیرے اُجالے میں ہر چیز دیکھ لیتی ہے (2): حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی آنکھ مبارک کے لئے کوئی چیز آڑ یا حِجاب (یعنی پردہ) نہیں ❋۔ دیکھو! حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم امامت کے مصلے پر ہیں اور وہ شخص آخری صف میں، درمیان میں بہت سی صفیں ہیں مگر حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نگاہِ پاک اس کی ہر حرکت کو ملاحَظہ کر رہی ہے اور یہ کیوں نہ ہو ❋۔ جب حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام 3 میل کے فاصلے سے چیونٹی کو دیکھ لیں اور اس کی آواز سُن لیں ❋۔ آصف بن برخیا رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ شام میں بیٹھے ملکہ بلقیس کا یمنی تخت دیکھ لیں ❋۔ عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام گھروں کے اندر کھائے ہوئے کھانے اور جمع کئے ہوئے غلّے کو ملاحظہ فرمالیں تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو سیدُ الاَنْبِیا ہیں (آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آنکھ مبارک دور و نزدیک، پوشیدہ اور ظاہِر کو کیوں نہ دیکھے گی)۔ (3): مفتی صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں: (اس حدیثِ پاک سے ایک

---

1 ...مسند احمد، مسند ابی ہریرہ، جلد:4، صفحہ:662، حدیث:10049۔

اہم دَرْس یہ حاصِل ہوا کہ) ہر اُمّتی کو چاہئے کہ نماز میں خیال رکھے کہ مجھے حضور صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم دیکھ رہے ہیں، دیکھو! سرکار صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَیں تم کو پیچھے بھی دیکھتا ہوں، لہٰذا سرکار صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم تا قیامت اپنے ہر اُمّتی کو ملاحَظہ فرمارہے ہیں۔[1]

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نگاہِ مصطفےٰ کا کمال بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

شش جِہت سمتِ مقابِل شب و روز ایک ہی حال
دُھوم وَالنَّجْم میں ہے آپ کی بینائی کی[2]

وضاحت: سمتِ مقابِل: یعنی سامنے کی طرف۔ یہ ہم جیسے عام لوگ ہیں، ہمیں صِرف وہی چیز نظر آتی ہے جو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو مگر نگاہِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم کا یہ کمال ہے کہ آپ اُوپر، نیچے، دائیں، بائیں، آگے پیچھے ہر طرف دیکھتے ہیں، 6 کی 6 سَمتوں (یعنی دائیں، بائیں، اوپر، نیچے، آگے، پیچھے) آپ صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم کے لئے ایسے ہیں جیسے عام آنکھ کے لئے سامنے کی سَمت ہوتی ہے اور یہ ایسا نہیں کہ کسی وقت ہوتا ہے بلکہ دِن رات، ہر وقت، ہر آن آپ صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم کی نگاہِ پاک کا یہی کمال ہے۔ اگر اس کی دلیل دیکھنی ہو تو پارہ: 27، سورۂ وَالنَّجْم پڑھ لو، اللہ پاک نے اس سورت میں اپنے محبوب صَلَّی اللہُ علیہِ وَآلہٖ وَسَلَّم کی دیکھنے کی قُوّت کا کمال بیان فرمایا ہے۔

نگاہِ مصطفےٰ کا انوکھا معجزہ

اے عاشقانِ رسول! یہ تو شش سَمت (یعنی آگے، پیچھے، دائیں، بائیں، اُوپر نیچے کی 6 سَمتوں)

---

1 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 2، صفحہ: 30-31 بتغیر قلیل۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 154۔

کی بات ہے، نگاہِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اللہ پاک نے جو کمالات عطا فرمائے ہیں، وہ اس سے بھی زیادہ ہیں۔ دیکھئے! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 6 کی 6 سَمْتوں میں برابر دیکھتے ہیں، یہ بھی بڑا کمال ہے مگر غور فرمائیے! یہ سَمْتیں (**Directions**) ہیں کہاں؟ اس دُنیا میں، اس جہان میں۔ اس جہان سے ہٹ کر دوسرا جہان ہے، وہ اِن 6 سَمْتوں میں نہیں آتا بلکہ وہ تو جہان ہی تبدیل ہوتا ہے، مثلاً عالَمِ اَرْواح ہے، پھر عالَمِ دُنیا، پھر عالَمِ برزخ ہے، پھر عالَمِ آخرت ہے، اس طرح ہزاروں جہان ہیں، ہم اِس جہان میں 6 کی 6 تو کیا 2 سَمْتوں میں بھی برابر نہیں دیکھ سکتے، ہم سامنے دیکھ رہے ہوں تو پیچھے نظر نہیں آتا، پیچھے دیکھیں تو سامنے کی چیز نظر نہیں آتی تو جب ہم ایک جہان میں 6 کی 6 سَمْتوں میں برابر نہیں دیکھ سکتے تو ایک جہان میں رہ کر دوسرے جہان کو کیسے دیکھ پائیں گے؟ جو ابھی عالَمِ اَرْواح میں ہیں، ابھی دُنیا میں آئے نہیں ہیں، وہ اس دُنیا کو نہیں دیکھ سکتے، جو دُنیا میں ہیں، وہ عالَمِ برزخ کو نہیں دیکھ سکتے مگر قربان جائیے! رَبِّ کائنات نے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو کیسی کمال نگاہ عطا فرمائی ہے، آپ کی آنکھ مبارک اس جہان میں رہ کر دوسرے جہان والوں کو بھی دیکھ لیتی ہے۔

بُخاری شریف کی حدیثِ پاک ہے، ایک روز سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کہیں سے گزر رہے تھے، 2 قبریں دیکھیں، فرمایا: ان دونوں قبر والوں کو عذاب ہو رہا ہے اور عذاب بھی کسی ایسے گُناہ پر نہیں ہو رہا جس سے بچنا دُشوار تھا، ان میں سے ایک پیشاب کی چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغل خور تھا۔[1]

---

1 ...بخاری، کتاب الوضوء، باب من الکبائر ان لایستتر من بولہ، صفحہ: 128، حدیث: 216۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک سے ایک تو چُغلی اور پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنے کی تباہ کاری معلوم ہوئی کہ جو بندہ چغلی کھاتا ہے، فساد ڈلوانے کے لئے ایک کی باتیں دوسرے تک پہنچاتا ہے اور جو پیشاب کی چھینٹوں سے نہیں بچتا، یہ دونوں سخت نقصان میں ہیں، روایات کے مطابق قبر کا عذاب زیادہ تر انہی گُناہوں کے سبب ہوتا ہے۔

اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم ان دونوں گُناہوں سے بلکہ تمام گُناہوں سے ہر دم بچتے رہیں۔ اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دوسرے نمبر پر اس حدیثِ پاک میں نگاہِ مصطفےٰ کا کمال بھی بیان ہوا، یہاں یہ نہ سمجھئے کہ قبر پر چند مَن مٹی ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس مٹی کے نیچے دیکھ لیا، نہیں، نہیں...! ایسا نہیں ہے، وہ جہان تبدیل ہے، قبر میں جھانکنا ویسے شرعاً درست نہیں، البتہ بارِش وغیرہ کے سبب کبھی قبر کھل جائے تو ہمیں وہاں کچھ بھی نظر نہیں آئے گا، کیوں؟ اس لئے کہ ہم جو دیکھ رہے ہیں، وہ دُنیا ہے، مُردے کے ساتھ جو کچھ معاملات ہو رہے ہیں، وہ دُنیا میں نہیں بلکہ دوسرے جہان یعنی عالَمِ برزخ میں ہو رہے ہیں۔ مگر قربان جائیے! یہ نگاہِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کمال ہے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس دُنیا میں ظاہِری حیات کے ساتھ تشریف فرما ہیں، یہ جہان علیحدہ ہے، عالَمِ برزخ علیحدہ جہان ہے اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس جہان میں رہتے ہوئے دوسرے جہان کو دیکھ بھی رہے ہیں اور دوسرے جہان میں کیا ہو رہا ہے؟ کس سبب سے ہو رہا ہے؟ یہ سب کچھ جان بھی رہے ہیں۔

تمام جہانوں کے ساتھ تعلق قائِم ہے

حضرت علّامہ احمد سعید کاظِمی شاہ صاحِب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس مقام پر بہت پیارا علمی نکتہ بیان کیا ہے، آپ کے ارشادات کا خلاصہ ہے: رَسُول کا مُرْسَلٌ اِلَیْه (یعنی اپنی اُمّت) کے ساتھ ایک تعلق ہوتا ہے، اگر یہ تعلق قائِم نہ رہے تو مَعَاذَ الله! رسالت ہی باقِی نہیں رہے گی۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ رسولِ اَکْرَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اُمّت کا دائِرہ کہاں تک ہے؟ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرَاۙ۝۱ (پارہ:18، سورۂ فرقان:1)	ترجَمۂ کنزالایمان: بڑی برکت والا ہے وہ کہ جس نے اُتارا قرآن اپنے بندہ پر **جو سارے جہان کو ڈر سُنانے والا ہو۔**

معلوم ہوا: رسولِ اَکْرَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سارے جہانوں کو ڈَر سنانے کے لئے تشریف لائے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تمام جہانوں کے رسول ہیں ۞ عالَمِ اَرْواح کے بھی آپ رسول ہیں ۞ عالَمِ دُنیا کے بھی رسول ہیں ۞ عالَمِ برزخ کے بھی رسول ہیں، اس لئے آپ کی رسالت ہی یہ تقاضا کرتی ہے کہ آپ کا تعلق ہر وقت تمام جہانوں کے ساتھ بدستور قائِم رہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب آپ اس دُنیا میں تشریف فرما تھے تو عالَمِ برزخ کے ساتھ بھی مسلسل تعلق قائِم تھا، اب جب آپ عالَمِ برزخ میں تشریف فرما ہیں تو اب بھی اس دُنیا کے ساتھ آپ کا تعلق (***Relationship***) بدستور قائِم ہے۔[1]

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا، وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو	جان ہیں وہ جہان کی، جان ہے تو جہان ہے[2]

---

1 ...مواعظِ کاظمی، جلد:1، صفحہ:22-23 ملخصًا۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:178۔

دیگر مبارک اَعضَا کے معجزات

اے عاشقانِ رسول! ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سراپا معجزہ ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مُوئے مبارک ایسے بے مثال اور باکمال ہیں کہ صدیاں گزر گئیں ❀ آج بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دنیا میں ہزاروں عاشقانِ رسول کے پاس صحیح سلامت موجود ہیں ❀ آج بھی مُوئے مبارک کی برکت سے شِفَا ملتی ہے ❀ مُوئے مبارک کی برکت سے مشکلات حل ہوتی ہیں ❀ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک ہاتھوں کی بات کیجئے! تو یہ وہ مبارک ہاتھ ہیں کہ ان کی برکت سے شِفَا ملتی ہے ❀ ہاتھ مبارک جس چیز کو چھو جائیں، اسے زِندگی بخش دیتے ہیں ❀ ایک مرتبہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آسیب زدہ پر ہاتھ مبارک پھیرا تو اسے شِفَا مل گئی[1] ❀ حضرت قتادہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی آنکھ نکل گئی تھی، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے پاکیزہ ہاتھ سے آنکھ کا ڈھیلا واپس اس کے مقام پر رکھا تو شِفَا نصیب ہوئی[2] ❀ حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی ٹانگ ٹوٹ گئی تھی، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہاتھ مبارک پھیرا تو ٹوٹی ٹانگ درست ہو گئی[3] ❀ غزوۂ بدر کے موقع پر حضرت عکاشہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی تلوار ٹوٹ گئی تھی، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے ہاتھ مبارک سے انہیں ٹہنی پکڑائی تو وہ سفید چمکتی ہوئی تلوار بن گئی[4] ❀ ایک مرتبہ حضرت بِشر بن معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے سَر پر ہاتھ پھیرا تو اُن کی یہ حالت ہو گئی کہ جس مریض کو ہاتھ

---

1 ... مسند احمد، جلد:9، صفحہ:651، حدیث:24468ملخصًا۔
2 ... امتاع الاسماع، وامارد الرسول عین قتادۃ، جلد:11، صفحہ:330ملخصًا۔
3 ... بخاری، کتاب المغازی، باب قتل ابی رافع عبد اللہ، صفحہ:1015، حدیث:4039ملتقطًا۔
4 ... جامع الاصول فی احادیث الرسول، عکاشہ بن محصن، جلد:10، صفحہ:443۔

لگاتے،وہ شِفا پا جاتا تھا(1) اور ❀ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کے جسم پر ہاتھ لگایا تو ساری زِندگی اِن کے جسم سے تازہ خوشبو مہکتی رہے(2) ❀ اسی طرح زبان مبارک کی بات کیجئے تو سُبْحٰنَ الله! کیا شان ہے...!! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

وہ زباں جس کو سب کُن کی کنجی کہیں | اس کی نافِذ حکومت پہ لاکھوں سلام (3)

وضاحت: یعنی ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زبانِ مبارک تقدیرِ الٰہی کی چابی ہے۔ جیسے جیسے یہ مبارک زبان ہلتی چلی جاتی ہے، واقعات ویسے ہی ہونے لگتے ہیں۔ اس زبانِ مبارک کے کمالات دیکھ کر کہنا پڑتا ہے کہ کائنات کے گوشے گوشے پر اس کی حکومت ہے اور ایسی حکومت پر لاکھوں سلام ہوں۔

❀ زبانِ مبارک سے بَس بات نکلنے کی دیر ہوتی تھی، جو فرماتے، وہی ہو جاتا تھا۔ ایک مرتبہ حضرت علی المرتضیٰ، شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے عرض کیا: یا رسولَ الله صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! سردی لگ رہی ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا کی: یا الله! علی سے سردی گرمی دُور فرما۔ اس دُعا کے بعد مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کی یہ حالت ہو گئی کہ نہ آپ کو سردی لگتی تھی، نہ گرمی، آپ گرمیوں میں موٹے کپڑے پہنتے تھے اور سردیوں میں باریک پہنتے تھے۔(4)

اسی طرح چہرۂ اَنْور کی بات کیجئے تو

دیکھنے والے کہا کرتے ہیں الله! الله! | یاد آتا ہے خُدا دیکھ کے صُورت تیری

❀ بلکہ یہ تو سراپا معجزہ نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جِسْمِ مبارک کے مُقدّس

---

1 ...کنز العمال، کتاب الفضائل، فضائل الصحابۃ، جز: 13، جلد: 7، صفحہ: 130، حدیث: 36856 ملخصًا۔
2 ...سبل الہدیٰ والرشاد، باب التاسع فی عرقہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وطیبہ، جلد: 2، صفحہ: 86 ملخصًا۔
3 ...حدائق بخشش، صفحہ: 302۔
4 ...ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب فضل علی بن ابی طالب، صفحہ: 33، حدیث: 117 بتغیر قلیل۔

اعضا کے معجزات ہیں اگر صِرف آپ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ پاک ہی کی بات کی جائے تو نامِ مُقدَّس **مُحَمَّد** کی ایسی ایسی برکات ہیں کہ واہ! سُبْحٰنَ اللہ! بنی اسرائیل کے 100 سالہ گنہگار نے نامِ پاک کی تعظیم کی، اسے چوم کر آنکھوں سے لگایا، رَبِّ کائنات کو یہ ادا ایسی پسند آئی کہ اس کے 100 سال کے گُناہ معاف فرما کر بخشش سے نواز دیا[1] روایات کے مطابق جس گھر میں مُحَمَّد نام والا ہو، اس گھر میں برکت ہوتی ہے[2] ایک حدیثِ پاک میں ہے: جو میری محبت میں، میرے نام کی برکت لینے کے لئے اپنے بیٹے کا نام مُحَمَّد رکھے، وہ اور اُس کا بیٹا جنّت میں جائیں گے۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! **اے عاشقانِ رسول!** یہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جسمِ پاک کے چند معجزات کا مختصر بیان ہے، حق تو یہی ہے کہ

زندگیاں ختم ہوئیں اور قلم ٹوٹ گئے | تیرے اَوصاف کا اِک باب بھی پورا نہ ہوا

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ جیسے بُلند رُتبہ عالِمِ دین نے ساری زندگی نعتیں لکھیں، بالآخر یہی کہا:

تیرے تو وَصف عیبِ تَناہی سے ہیں بَری
حیراں ہُوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے[4]

وضاحت: یعنی اوصاف ختم ہو جانا بھی ایک طرح سے عیب ہے، یا رَسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے اوصاف و کمالات تو ایسے ہیں کہ **"ختم ہو جانے"** کے عیب سے بھی پاک ہیں، اے میرے

---

1 ...حلیۃ الاولیاء، جلد:4، صفحہ:45، حدیث:4695 ملخصًا۔
2 ...شرح الزرقانی، مقصد الرابع، فصل الرابع ما اختص بہ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:7، صفحہ:307۔
3 ...کنزالعمال، کتاب النکاح، جز:16، جلد:8، صفحہ:175، حدیث:45215۔
4 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:175۔

باکمال آقا، بے مثال آقا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں حیران ہوں کہ آپ کی کیا کیا شانیں بیان کروں۔

ایک جگہ فرماتے ہیں:

اے رضا خود صاحبِ قرآں ہے مَدّاحِ حضور
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مِدحت رسول اللہ کی (1)

جن کی تعریفیں رَبِّ کائنات قرآن میں فرماتا ہے، ان کی تعریف کا حق ہم جیسے ادنیٰ غُلام کیسے ادا کرسکتے ہیں...؟؟ بَس ہمیں یہی تمنّا کرنی چاہئے کہ اللہ پاک ہمیں ایسے عظیمُ الشّان، بے مِثْل و بے مِثال، خوش خِصال و باکمال آقا صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا سچّا غُلام، باعمل و شکر گزار اُمّتی بننے کی توفیق عطا فرمائے! کاش! دِل میں عشقِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ایسے چراغ جلیں کہ دُنیا تو کیا قبر بھی اس چراغ سے روشن ہو جائے۔

لحد میں عشقِ رُخِ شہ کا داغ لے کے چلے | اندھیری رات سنی تھی، چراغ لے کے چلے (2)

وضاحت: سُنا ہے قبر کی رات اندھیری ہے، چنانچہ ہم نے دِل میں عشقِ رسول سجا لیا، یہی وہ چراغ ہے، جو اندھیری قبر کو روشن کردے گا۔

جشنِ وِلادت کی خوشی میں روزہ رکھئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے آقا، کریم آقا، رحیم آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ادا کو ادا کرتے ہوئے جشنِ وِلادَت کی خوشی میں روزہ بھی رکھیں گے۔

یاد رہے! یہ نفل روزہ ہے، جس سے بَن پڑے، طبیعت ساتھ دے تو روزہ رکھ لینا چاہئے۔ حدیثِ پاک میں ہے: جس نے ثواب کی اُمّید رکھتے ہوئے ایک نفل روزہ رکھا،

1...حدائقِ بخشش، صفحہ: 153۔
2...حدائقِ بخشش، صفحہ: 369۔

اللہ پاک اسے دوزخ سے 40 سال (کی مسافت کے برابر) دُور فرما دے گا۔[1] معجمِ کبیر کی روایت میں ہے: جس نے ایک نفل روزہ رکھا، اس کے لئے جنّت میں ایک درخت لگا دیا جائے گا جس کا پھل انار سے چھوٹا اور سیب سے بڑا ہو گا، وہ شہد جیسا میٹھا اور خوش ذائقہ ہو گا، اللہ پاک روزِ قیامت روزہ دار کو اس درخت کا پھل کھلائے گا۔[2]

جشنِ وِلادت اور جلوسِ میلاد کے متعلق مدنی پھول

اے عاشقانِ رسول! کل بارہویں شریف (یعنی ربیعُ الاوّل کی 12 تاریخ) ہے۔ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحمّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جشنِ وِلادت ہے، الحمد للہ! صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے بھی اپنے دَور کے تقاضوں کے مُطابق وِلادتِ مصطفےٰ کی خوشی کی، اس نعمت پر اللہ پاک کا شکر بجالائے بلکہ خُود ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی اپنا جشنِ وِلادَت منایا کرتے تھے بلکہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو سالانہ نہیں بلکہ ہر ہفتے یعنی ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا جشنِ وِلادت مناتے تھے۔

ہم بھی اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُھوم دَھام سے جشنِ وِلادت منائیں گے۔ جشنِ وِلادت کی خوشی میں اچھے، صاف ستھرے کپڑے بھی پہنیں گے، تیار ہو کر جلوسِ میلاد میں بھی شرکت کریں گے، **آقا کی آمد کے نعرے** بھی لگائیں گے اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا کو بتا دیں گے کہ ہمارے بے مثل و بے مثال آقا کا جشنِ وِلادَت ہے، الحمد للہ! ہم اس پر دِل و جان سے خوش بھی ہیں اور رَبِّ کریم کے شکر گزار بھی ہیں۔

منانا جشنِ میلادُالنبی ہرگز نہ چھوڑیں گے | جلوسِ پاک میں جانا کبھی ہرگز نہ چھوڑیں گے
لگاتے جائیں گے ہم یارسولَ اللہ کے نعرے | مچانا مرحبا کی دھوم بھی ہرگز نہ چھوڑیں گے

---

1 ...جمع الجوامع، جلد:7، صفحہ:190، حدیث:22251۔
2 ...معجم کبیر، جلد:18، صفحہ:366، حدیث:935۔

نبی کے نام پر سو جان سے قربان ہوجائیں | غلامانِ نبی ذِکرِ نبی ہر گز نہ چھوڑیں گے[1]

جلوسِ میلاد میں شرکت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے اِنْ شَآءَاللهُ الْکَرِیْم! جلوسِ میلاد میں بھی خوب دُھوم دھام سے شرکت کرنی ہے ❀جلوسِ میلاد میں **گاڑیاں/موٹر سائیکل/پیدل** ہر انداز سے بھرپور تیاری کے ساتھ شرکت کی جائے❀جلوسِ میلاد میں نظم و ضبط(**Discipline**)کا بھرپُور مظاہرہ کیجئے!❀جلوسِ میلاد میں نعتیں اور نعرے وہی چلائیں جوکہ پاکستان مشاورت آفس/صوبائی آفس سے جاری کئے جائیں❀جلوسِ میلاد میں ہر **UC**/وارڈ/ٹاؤن کے نگران و ذمہ داران اپنا بینر الگ سے بنوائیں جس پر اپنے **UC**/وارڈ/ٹاؤن کا نام لکھا ہو، مثلاً(اقبال ٹاؤن، گوجرانوالہ سٹی)❀12 ربیعُ الْاَوَّل کے دن بعدِ ظہر تا عصر جلوسِ میلاد میں تمام ذمہ داران و شعبہ جات والے **مرحبا یا مصطفٰی** کی صدائیں لگاتے ہوئے اوّل تا آخر شرکت کریں❀ شعبے کے 2اسلامی بھائی اپنے شعبے کا بینر لے کر آگے آگے چل رہے ہوں، اس شعبے کے بقیہ اسلامی بھائی ان کے پیچھے پیچھے سروں کو جھکائے، مدنی پرچم اُٹھائے، لبوں پر نعتوں کے نغمے سجائے نہایت ہی پُر وقار انداز میں شرکت کریں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

نماز پڑھنے کے فوائد اور نہ پڑھنے کے نقصانات

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! ہم جشنِ وِلادت منانے والے بھی ہیں اور نمازی بھی ہیں، نماز ہمارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اس

---

1 ...وسائل بخشش، صفحہ:414-415 ملتقطاً۔

لئے نمازوں کی خوب پابندی کیجئے! بالخصوص کل میلاد شریف اور جلوسِ میلاد کی مَصْرُوفیات میں بھی نمازوں کے اوقات کا خوب لحاظ رکھئے! یُوں نہ ہو کہ میلاد کی خوشیاں مناتے مناتے (مَعَاذَ الله!) نمازیں قضا کر بیٹھیں؛ ❁ نماز اَوَّلین فریضہ ہے ❁ نماز اندھیری قبر کا چراغ ہے ❁ نماز عذابِ قبر سے بچاتی ہے ❁ نماز قیامت کی دھوپ میں سایہ ہے ❁ نماز پُل صراط کے لئے آسانی ہے ❁ نماز جہنم کے عذاب سے بچاتی ہے ❁ نماز سے رَحْمَت نازِل ہوتی ہے ❁ نماز سے گُناہ مُعَاف ہوتے ہیں ❁ نماز دعاؤں کی قبولیت کا سبب ہے ❁ نماز بیماریوں سے بچاتی ہے ❁ نماز سے بدن کو راحت (**Relief**) ملتی ہے ❁ نماز سے روزی میں برکت ہوتی ہے ❁ نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے بچاتی ہے[1] ❁ اور الحمد لله! نماز قُربِ خُدا اَور قُربِ مصطفےٰ دلاتی ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو پکّا سچّا نمازی بننے کی بھی توفیق دے اور سچّا عاشِقِ رسول، پکّا میلادی بھی بنائے رکھے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

ہر عبادت سے برتر عبادت نماز	ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نماز
قلبِ غمگیں کا سامانِ فرحت نماز	ہے مریضوں کو پیغامِ صحّت نماز
پیارے آقا کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ	قلبِ شاہِ مدینہ کی راحت نماز
بھائیو! گر خدا کی رِضا چاہیئے	آپ پڑھتے رہیں باجماعت نماز

قرآنِ کریم کی تلاوت کیجئے...!!!

اے عاشقانِ رسول! آج ہم جن کا جشنِ وِلادت منا رہے ہیں ان پر قرآنِ کریم نازل ہوا، ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کثرت سے قرآنِ کریم کی تلاوت

1 ... فیضان نماز، صفحہ: 10 ملتقطاً۔

فرمایا کرتے تھے۔ ایک روایت میں ہے: میری اُمّت کی اَفْضَل عبادت تلاوتِ قرآن ہے۔[1]
لہٰذا ہم نے خُوب خُوب تلاوتِ قرآن کی بھی عادَت ڈالنی ہے۔ قرآنِ کریم کی تِلاوت بھی کریں اور قرآنِ کریم درست پڑھنا سیکھ بھی لیں۔ بد قسمتی سے آج بہت سارے لوگوں کو دُرست تَجْوِید و مخارج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا نہیں آتا۔ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی فیضانِ قرآن عام کرنے والی دِینی تحریک ہے۔ قرآنِ کریم درست پڑھنا سیکھنے کے لئے **مدرسۃ المدینہ بالغان** کا فیضان حاصِل کیجئے! مدرسۃ المدینہ بالغان میں بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو تجوید کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سکھایا جاتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ بنیادی ضروری اَحْکام و مَسَائل اور سنّتیں و آداب بھی سکھائے جاتے ہیں، آپ بھی مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کیجئے اور تجوید کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سیکھئے۔

الٰہی خوب دے شوق قرآں کی تلاوت کا | شَرَف دے گنبدِ خضرا کے سائے میں شہادت کا

مدنی مذاکرے اور مدنی قافلے کی ترغیب

اے عاشقانِ رسول! دِل میں عشقِ رسول بڑھانے، نیک بننے اور ایمان کی حفاظت کا ذِہن پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا۔

الحمد للہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے کو نمازِ عشا کے بعد مدنی چینل پر براہِ راست (**Live**) مدنی مذاکرہ

[1] ...شُعَبُ الْاِیْمان، باب: تعظیم قرآن، جلد: 2، صفحہ: 347، حدیث: 2004۔

فرماتے ہیں، جس میں بے شُمار عاشقانِ رسول عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (کراچی) حاضر ہو کر عِلْمِ دِین کی برکتیں حاصل کرتے ہیں۔ ہزاروں عاشقانِ رسول اپنے UC، ٹاؤن، شہروں میں **اجتماعی طور پر مدنی مذاکرہ** دیکھنے کا اِہتمام کرتے ہیں اور **مدنی چینل، سوشل میڈیا** (مثلاً یوٹیوب، فیس بُک وغیرہ) کے ذریعے تو نہ جانے دُنیا میں کہاں کہاں مدنی مذاکرہ دیکھا جارہا ہوتا ہے، آپ بھی مدنی مذاکرے میں پابندی کے ساتھ شرکت کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! عِلْمِ دین سیکھنے کو ملے گا اور دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

آج کے دور میں نیک نمازی بننے، سُنّتیں سیکھنے اور دِین کا پیغام عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سَفَر کرنا بھی انتہائی مُفید ہے۔ الحمدللہ! 3 دِن، 12 دِن، ایک ماہ اور 12 ماہ کے مدنی قافلے وقتاً فوقتاً سفر کرتے رہتے ہیں۔ آپ بھی مدنی قافلوں کے مُسافِر بنیئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اَخلاق سَنْوَرِیں گے، نیکیوں کا رجحان بڑھے گا، عشقِ رسول کی دولت نصیب ہو گی اور زِندگی میں مدنی انقلاب برپا ہو جائے گا۔ آیئے! ترغیب کے لئے مدنی بہار سنتے ہیں:

دِل کی حالت تبدیل ہو گئی

فیصل آباد (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں آنے سے پہلے میں بگڑے ہوئے کردار کا مالک تھا۔ جھوٹ، غیبت، چغلی، بدنگاہی جیسے گُناہ میرے معمول کا حِصّہ تھے، میں نے مارشل آرٹ سیکھا ہوا تھا جس کے بَل پر **لوگوں سے خواہ مخواہ جھگڑا مول لیتا، ہر نئے فیشن (Fashion) کو اپنانا میرا شوق تھا، آہ! نمازوں سے اس قدر دوری تھی کہ مجھے یہ بھی معلوم نہ تھا کہ کس نماز کی کتنی رکعتیں ہوتی**

ہیں۔ آخر رحمت کا دَر کھلا اور میری قسمت یوں چمکی کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے مجھے مدنی قافلے میں سفر کرنے کی دعوت دی، دوست کی بات نہ ٹال سکا اور تین دن کے مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے مجھے مقصدِ حیات معلوم ہوا، اپنے گناہوں پر شرمندگی ہوئی، میری آنکھوں سے غفلت کا پردہ ہٹ گیا، دِل کی حالت تبدیل ہوگئی، میں نے گناہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں زندگی گزارنے لگا۔

دل کی کالک دُھلے مرضِ عصیاں ٹلے | آؤ سب چل پڑیں قافلے میں چلو
کر سفر آئیں گے، تو سُدھر جائیں گے | اب نہ سستی کریں، قافلے میں چلو[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مختلف اپلی کیشن کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصرُوفِ عمل ہے۔ دعوتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ کے تحت اب تک کئی موبائل اپلی کیشن لاؤنچ کی جاچکی ہیں؛ (1): **تفسیر صِراطُ الجِنان موبائل اپلی کیشن:** قرآنِ کریم پڑھنے، اسے سمجھنے اور قرآنِ کریم کا فیضان لوٹنے کے لئے ایک زبردست اور نِرالی اپلی کیشن ہے۔ اس کے ذریعے قرآن پاک ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھ کر نُورِ قرآن سے سِینہ روشن کر سکتے ہیں۔ (2): **فیضانِ حدیث موبائل اپلی کیشن:** بہت پیاری اپلی کیشن ہے، اس کے ذریعے آپ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اَحادِیث اور ان کی

---

1 ...وسائل بخشش، صفحہ:669-672۔

شرح پڑھ سکتے ہیں۔ ابھی اس اپیلی کیشن میں حدیثِ پاک کی مشہور کتاب **مِشْكٰوةُ الْمَصَابِيْح** اور اس کی آسان اُردو شرح **مِرْاٰةُ الْمَنَاجِيْح** شامِل کی گئی ہے، عنقریب اس میں حدیثِ پاک کی مزید کتابیں بھی شامِل کی جائیں گی۔اس اپیلی کیشن کی مدد سے آپ اَحادیثِ کریمہ کو کتابی صُورت میں (یعنی جلدوں کے اعتبار سے) بھی پڑھ سکتے ہیں اور مختلف موضوعات کے اعتبار سے اپنے مطلوبہ موضوع کا بھی مطالعہ کر سکتے ہیں، اس اپیلی کیشن میں سرچ آپشن کی سہولت بھی موجود ہے، جس کے ذریعے کوئی بھی حدیث اور اس کی شرح تلاش کی جا سکتی ہے۔ (3): **بہارِ شریعت موبائل اپیلی کیشن:** اس اپیلی کیشن کے ذریعے دِینی مسائِل پڑھے اور سیکھے جاسکتے ہیں (4): **مولانا الیاس قادری موبائل اپیلی کیشن:** اس اپیلی کیشن کے ذریعے آپ جان سکتے ہیں: امیر اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مختصر تعارف ۞ دلچسپ موضوعات پر مبنی **Category wise** مدنی مذاکرے کے سوالات اور ان کے جوابات ۞ امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے آفیشل سوشل نیٹ ورک اکاؤنٹ۔

ٹیلی تھون کی ترغیب

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰه! دعوتِ اسلامی کا دِینی کام 80 سے زائد شعبوں میں پھیل چُکا ہے ۞ دعوتِ اسلامی اب تک ہزاروں مساجد بنا چکی ہے ۞ تعلیمِ قرآن کا فیضان عام کرنے کے لئے ہزاروں مدرسۃ المدینہ قائم کر چکی ہے ۞ علمِ دین کا فیضان عام کرنے کے لئے ہزاروں جامعۃُ المدینہ قائم کر چکی ہے ۞ لاکھوں حافظ، قاری، امام، مبلغ و معلّم، عالِم و مفتی تیار کرنے کے ساتھ ساتھ اصلاحِ امّت اور کردار سازی کا کام جاری ہے، لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول (اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں) اس مدنی مقصد **مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے** کے حصول کی کوشش میں لگے ہوئے

ہیں ❀ متعدد دارُالافتاء اہلِ سنّت قائم ہو چکے ہیں، جہاں مفتیانِ کرام امّت کی شرعی رہنمائی کرنے میں مصروفِ عمل ہیں ❀ المدینۃُ العلمیہ (Islamic Research Center) میں مختلف موضوعات پر بے شمار دینی کتابیں لکھی جاچکی ہیں ❀ فیضان آن لائن اکیڈمی (بوائز، گرلز) قائم ہے جس کے ذریعے آن لائن عالم کورس، قرآنِ پاک حفظ کروایا جاتا اور ناظرہ پڑھایا جاتا ہے، لوگوں کو گھر بیٹھے علمِ دِین کی روشنی پہنچائی جارہی ہے ❀ انگلش میڈیم اسلامک اسکولنگ سسٹم بنام **دارُ المدینہ** کے ذریعے ہزاروں بچے اور بچیاں دینی و دنیوی علوم حاصل کر رہے ہیں ❀ **مدنی چینل** کے ذریعے اُردو، انگلش اور بنگلہ زبانوں میں دین کی خوب خدمت کی جارہی ہے ❀ شعبہ **FGRF** کے ذریعے فلاحی و سماجی خدمات کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ آیئے! ہم سب مل کر نیکی کی دعوت عام کرنے کے اِس عظیم کام میں دعوتِ اسلامی کے ساتھ دیں۔

اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! 13 نومبر 2022ء بروز اتوار ٹیلی تھون (چندہ / **Donation** جمع کرنے کی مہم) کا سلسلہ ہوگا۔ پاکستانی کرنسی کے مطابق 1 یونٹ 10 ہزار روپے کا ہوگا، آپ بھی اپنے صدقات سے تعاون فرمایئے۔ اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے یونٹس جمع کروایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔ یونٹ جمع کرنے کا اپنا کوئی ہدف بنا کر ابھی سے اس کے لئے رابطے شروع کر دیجئے۔ اللہ پاک ہم سب کو نیک کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں | اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہو!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

داڑھی رکھنا سُنَّتِ مصطفےٰ ہے

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مونچھیں کٹواؤ داڑھیاں بڑھاؤ مجوسیوں کی مخالفت کرو![2]

پیارے اسلامی بھائیو! داڑھی رکھنا سُنَّتِ مصطفےٰ بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ❀ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی داڑھی مبارک ہمیشہ ایک مٹھی کی مقدار رہتی تھی ❀ اگر ایک مٹھی کی مقدار سے بڑھ جاتی تو کم کروادیا کرتے ❀ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی داڑھی مبارک چوڑائی میں ایسی تھی کہ سینہ مُبارک کو بھر دیتی۔[3]

❀ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم داڑھی منڈانے اور مونچھیں بڑھانے کو سخت ناپسند فرماتے تھے ❀ بہارِ شریعت میں ہے: داڑھی منڈانا یا ایک مٹھی

---

1 ...تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...مسلم، کتابُ الطہارت، باب: خِصالُ الفِطرۃ، صفحہ:153، حدیث:257۔
3 ...انوارِ جمالِ مصطفےٰ، صفحہ:157 خلاصۃً۔

سے کم کرنا حرام ہے۔[1]

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ **مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

---

[1] ...بہارِ شریعت، حصہ:16، جلد:2، صفحہ:586۔